صفوان احمد ملک۔ آفس انچارج شعبہ تبلیغ جرمنی

تائیوان انٹرنیشنل کتب میلہ میں

جماعت احمدیہ جرمنی کی شرکت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 20 تا 25 فروری 2024ء تائیوان میں منعقد ہونے والے انٹرنیشنل کتب میلہ میں شعبہ تبلیغ جرمنی کو امسال پہلی مرتبہ سٹال لگانے کی توفیق ملی جس میں مکرم حافظ فرید احمد خالد صاحب سیکرٹری تبلیغ جرمنی اور مکرم طلحہٰ طاہر صاحب واقفِ زندگی نے شرکت کی توفیق پائی۔ اس چھ روزہ کتب میلہ میں سینکڑوں لوگوں نے سٹال کو دیکھا جنہیں اسلام کا تعارف کروانے کا بھرپور موقع ملا۔ تائیوان کے ایک مسلمان پروفیسر مکرم Chang Kuan Lin جن کا اسلامی نام پروفیسر ڈاکٹر نبیل ہے، سے بھی ملاقات ہوئی۔ موصوف یونیورسٹی آف تائیوان NCKU کے شعبہ مڈل ایسٹ اینڈ اسلامک سٹڈیز کے سابق ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ہیں اور تائیوان میں اسلام کے مستند اسکالر سمجھے جاتے ہیں۔ ہمارے ساتھ سیر حاصل گفتگو کے بعد انہوں نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شمولیت اختیار کر لی، الحمدللہ۔

دورہ کے دوران مقامی نیو تاؤیوآن مین پبلک لائبریری New Taoyuan Main Public Library کی طرف سے جماعت احمدیہ کو ممبرشپ بھی دی گئی۔ لائبریری کے ڈائریکٹر کی دعوت پر لائبریری کا وزٹ کیا گیا۔ موصوف نے کہا کہ لٹریچر کے لئے آپ کو جتنی جگہ چاہئے آپ کو مفت مہیا کی جائے گی۔ چنانچہ اُس وقت جو لٹریچر موجود تھا وہ لائبریری میں رکھوا دیا گیا۔

تاثرات

سٹال پر آنے والے احباب بہت مثبت تاثر لے کر گئے چنانچہ ایک چینی طالبعلم جو تائیوان میں تعلیم حاصل کر رہا ہے سٹال پر آیا اور ہماری کتب دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اُس نے بتایا کہ مختلف موضوعات پر کتب پڑھنا میرا مشغلہ ہے لیکن آج تک مجھے اسلام کے متعلق کوئی کتاب پڑھنے کو نہیں ملی۔ یہ میری خواہش تھی جسے آپ کے سٹال نے آج پورا کر دیا۔ وہ اپنی پسند کی بعض کتب ساتھ لے کر گیا۔

مسٹر Kavin جو یونیورسٹی میں مذاہب کا مضمون پڑھاتے ہیں سٹال پر آئے اور بتایا کہ میں ان دنوں طلباء کو اسلام پر لیکچر دے رہا ہوں۔ جب اُن کی نظر ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ پر پڑی تو بے اختیار بول اُٹھے کہ اسی مضمون کو تو میں اپنے شاگردوں کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ پھر موصوف کافی دیر تک اس کتاب کا مطالعہ کرتے رہے اور کہا کہ اس سمیسٹر میں اسی کتاب کو طلباء کو پیش کروں گا۔ پروفیسر صاحب نے مزید کہا کہ میں اس کتاب میں سے بعض ابواب یونیورسٹی کے نصاب میں شامل کرنا چاہوں گا۔

ایک عمر رسیدہ تائیوانی شخص کافی دیر مختلف کتابوں کی ورق گردانی کرتے رہے پھر چینی ترجمہ قرآنِ کریم لے کر بیٹھ گئے۔ موصوف کو انگریزی بالکل نہیں آتی تھی۔ کچھ دیر بعد وہ ایک خاتون کو اپنے ساتھ لے آئے جس نے ترجمانی کی۔ موصوف نے کہا کہ مجھے قرآنِ کریم پڑھ کر بہت سکون محسوس ہوا ہے میں اسے اپنے ساتھ گھر لے جانا چاہتا ہوں تا کہ میں اس کا مکمل مطالعہ کر سکوں۔

ایک ریاضی دان پی ایچ ڈی ڈاکٹر کو جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ نیز دو کتب بطور تحفہ پیش کی گئیں۔ دو دن بعد وہ اپنے دوستوں کے ساتھ پھر تشریف لائے۔ ان کے دوستوں کی بُک شاپ تھی۔ اسلامی کتب دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں اسلام کی طرف میلان ہے اور ہماری خواہش ہے کہ اگر آپ ہمیں کتب بھجوا دیا کریں تو ہم ان کتابوں کو اپنی دکان میں فروخت کر سکتے ہیں۔

ایک مقامی انجینئر تشریف لائے جنہیں اسلام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تعارف کروایا گیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ انہیں چینی زبان میں ترجمۃ القرآن پیش کیا گیا۔

ایک تائیوانی جوڑا سٹال پر آیا۔ یہ سن کر بہت حیران ہوئے کہ دنیا میں ابھی بھی خلافت جاری ہے۔ ان کے ساتھ طویل گفتگو ہوئی۔ جاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم پورا کتب میلہ دیکھ کر آئے ہیں لیکن آپ کے سٹال پر جو سکون محسوس ہوا ہے وہ کسی اور سٹال میں نہیں۔

ایک نوجوان خاتون سٹال پر آئیں۔ چینی زبان میں ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ پڑھ کر بہت خوش ہوئیں۔ جاتے ہوئے موصوفہ کی خواہش کے مطابق منتخب کردہ لٹریچر کا ایک گفٹ پیک انہیں دیا گیا۔

ایک نوجوان خاتون سٹال پر آئیں اور بتایا کہ میں کچھ سال پہلے مسلمان ہو چکی ہوں۔ موصوفہ کی باتوں سے اندازہ ہوا کہ اُس نے اپنے تخیلات میں مسیح کو ایسا وجود بنا رکھا تھا جو پلک جھپکتے ہی لوگوں کو سیدھے راستے پر چلائے گا اور ہر طرف امن قائم کر دے گا۔ اس پر اسے مسیح علیہ السلام کی آمد کے متعلق جماعت احمدیہ کے نظریہ سے آگاہ کیا گیا اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل دئے گئے۔ موصوفہ نے کہا کہ مَیں خدا سے راہنمائی کی دعا کروں گی اور پھر جماعت سے رابطہ کروں گی۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مشن کو جاری رکھنے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے میں خود ہماری تائید و نصرت فرمائے، آمین۔